Strictly Confidential

Series — YXWZ4	SET — 4

Q.P. Code No. 30

مارکنگ اسکیم: اردو (الیکٹو)

سبجیکٹ کوڈ: 003

سالانہ امتحان 2025

Marking Scheme: Urdu (Elective)

Subject Code: 003

Annual Examination 2025

کل نمبر: 80 — مقررہ وقت: 3 گھنٹے

Time Allowed: 3 Hours — M.M. 80

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لے۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سر سری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے

ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور وخوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کیے جا رہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز پر ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ کا عمل انجام دینا ہے تا کہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جا سکے۔امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے۔ قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہو گا۔

صدر ممتحن(Head Examiner)اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم(Marking Scheme) کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبا اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے سی۔بی۔ایس۔ای۔ سے حاصل کر سکتے ہیں اس لیے صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لیے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme)کے مطابق ہو رہی ہے ،وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔ یہ اطمینان کرنے کے بعد کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہو رہی ہے ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دی جائیں گی۔

(3) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔ یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر ،اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مد نظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

(5) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیے جائیں اور کم معیاری جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔ اور اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ جواب تحریر کر دیتا ہے اور پھر غلطی سے یا جلد بازی میں انھیں کاٹ دیتا ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری جواب کو ہی مطلوبہ جواب تصور کرتے ہوئے نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لیے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(9) ممتحن کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکے۔

(10) ممتحن کو چاہیے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز پچیس (25) کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(11) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(12) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(13) صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے اور اسے اس طرح "zero" لکھا جائے۔

(14) زبان و ادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ناممکن ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

Series — YXWZ4	SET — 4

Code No. 30

مارکنگ اسکیم

اردو الیکٹیو

کل نمبر:80 — مقررہ وقت:3 گھنٹے

M.M. 80 — Time Allowed: 3 Hours

سوال نمبر	ممکنہ جوابات / ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
	حصہ-الف: عبارت فہمی، شعر فہمی اور درسی کتب (50 نمبر) **Section –A: Reading & Comprehension and Textbook (50 Marks)**	
1	درج ذیل درسی اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب لکھیے: 5 x 2 = 10 (a) پہلے تو ان نوٹوں کو نقلی سمجھا گیا، لیکن جب سرکار نے یہ اعلان کیا کہ وہ سب نوٹ اصلی ہیں، کیوں کہ ان نوٹوں کے بدلے میں سرکار کے خزانے میں اتنا سونا بھی روز بروز بڑھتا جارہا ہے، تو بہت سوں کا مارے خوشی کے ہارٹ فیل ہو گیا۔ جو پہلے سے کروڑپتی اور ارب پتی تھے ان کی سب سے بڑی پریشانی مزدور تھا، جو آنکھ میں لگانے کے لئے بھی نہیں ملتا تھا۔ کارخانے بند ہونا شروع ہو گئے تو دوسرے ملکوں نے اپنا ردی سامان پہنچانا شروع کر دیا۔ ملک کے بڑے بڑے انجنیئر، سائینٹسٹ، ٹیکنو کریٹ کوڑی کے تین ہو گئے۔ باہر کے ملکوں نے جب تجارت کے نام پر دھاندلی شروع کر دی اور ایک ہزار روپیہ میں ایک ماچس بیچنا شروع کر دی تو حکومت بوکھلا گئی۔ لیکن اس دن تو حکومت کے ہاتھوں سے طوطے ہی اڑ گئے، جب اسے یہ معلوم ہوا کہ	

	ملک کے کسان اپنی دولت چپکے چپکے دوسرے ملکوں کے بینکوں میں جمع کر کے کھسکتے جا رہے ہیں اور فصل اگانا توہین آمیز کام سمجھ رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر حکومت نے اپنے اعلیٰ دماغوں کو یکجا کیا۔ بڑے پیمانے پر سیمنار کیے۔ سوال یہ تھا کہ سو فیصد لوگ ایک ساتھ ایک جیسے مالدار ہو سکتے ہیں؟ کیا سب کو مالدار ہو جانے دیا جائے؟	
2	(i) درج بالا اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے اور ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟ **جواب: درج بالا اقتباس "سکون کی نیند" سے لیا گیا ہے اور اس کا تعلق ادب کی صنف "افسانہ" سے ہے۔**	
2	(ii) لوگوں کا کس خوشی سے ہارٹ فیل ہو گیا تھا؟ **جواب: جب سرکار نے اعلان کیا کہ سبھی نوٹ اصلی ہیں اور ان نوٹوں کے بدلے میں سرکار کے خزانے میں اتنا سونا بھی روز بروز بڑھتا جا رہا ہے تو لوگوں کا خوشی سے ہارٹ فیل ہو گیا۔**	
2	(iii) دوسرے ملکوں نے اپنے ردّی سامان کو ملک میں کیوں پہنچانا شروع کر دیا تھا؟ **جواب: ملک کے کارخانے بند ہونے کی وجہ سے دوسرے ملکوں نے اپنا ردّی سامان پہنچانا شروع کر دیا۔**	
2	(iv) ملک کے کسانوں کی وجہ سے حکومت کیوں گھبرا گئی تھی؟ **جواب: حکومت کو جب یہ معلوم ہوا کہ ملک کے کسان اپنی دولت چپکے چپکے دوسرے ملکوں کے بینکوں میں جمع کر کے کھسکتے جا رہے ہیں اور فصل اگانا توہین آمیز کام سمجھ رہے ہیں تو وہ گھبرا گئی۔**	

2	(v) اس اقتباس میں شامل محاوروں میں سے صرف دو محاورے لکھیے۔ **جواب: محاورے:** **(i) کوڑی کے تین ہونا** **(ii) ہاتھوں سے طوطے اڑنا** **(iii) آنکھ نہ لگانا** **(نوٹ: طالب علم اقتباس میں آئے اِن محاوروں میں سے کوئی دو لکھ سکتے ہیں۔)** یا (OR) (b) ادھر اُدھر کی باتوں میں ہم اس قدر محو تھے کہ ارد گرد کی کچھ خبر نہیں رہی تھی۔ جب میں نے جنگل میں شیر کے فرضی شکار کی کہانی سنائی اور میں نے شیر کے سامنے کھڑے ہو کر اس پر گولی چلائی تھی تو عورت کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ حیرت سے بولی ''لیکن میں نے تو سنا ہے کہ شیر کا شکار مچان پر بیٹھ کر کیا جاتا ہے''۔ ''جی ہاں''۔ میں نے بے پروائی سے جواب دیا ''لیکن کہنہ مشق شکاری مچان پر کبھی نہیں بیٹھتے ہیں''۔ وہ میری بات پر ایمان لے آئی۔ باتوں باتوں میں مجھے خیال آیا کہ مرد کے دل میں عورت کی کشش کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عورت کے سامنے وہ دل کھول کر جھوٹ بول سکتا ہے۔ عورت طفلانہ انداز سے کئی باتیں پوچھتی رہی اور میں بڑی توجہ سے ان کے جواب دیتا رہا۔ بس کی منزل قریب آرہی تھی۔ بے بی ابھی تک میری گود میں بیٹھی تھی۔ دفعتاً مجھے محسوس ہوا کہ کام نکل جانے کے بعد بے بی کو تو میں بھول ہی گیا تھا۔	
2	(i) درج بالا اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے اور اس کے مصنف کا نام کیا ہے؟ **جواب: درج بالا اقتباس سبق ''لمحے'' سے لیے گیا ہے اور اس کے مصنف کا نام ''بلونت سنگھ'' ہے۔**	

	(ii) یہ اقتباس ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟	
2	**جواب: یہ اقتباس ادب کی صنف افسانہ سے تعلق رکھتا ہے۔**	
	(iii) عورت کو مرد کے کس جھوٹ سے حیرانی ہوئی؟	
2	**جواب: جب مرد نے جنگل میں شیر کے فرضی شکار کی کہانی سنائی اور کہا کہ اس نے شیر کے سامنے کھڑے ہو کر اس پر گولی چلائی تو عورت کو حیرانی ہوئی۔**	
	(iv) اس اقتباس کے مطابق عورت کے سامنے کھل کر جھوٹ کیوں بولا جاسکتا ہے؟	
2	**جواب: اس اقتباس کے مطابق عورت کے سامنے کھل کر اس لیے جھوٹ بولا جاسکتا ہے کیونکہ عورت فطرتاً معصوم ہوتی ہے اور جلدی ہی کسی کی بات پر ایمان لے آتی ہے۔**	
	(v) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے: کہنہ مشق، طفلانہ انداز	
2 **کل نمبر=10**	**جواب: الفاظ — معنی** **کہنہ مشق — ماہر، تجربہ کار** **طفلانہ انداز — بچوں جیسا ڈھنگ**	
	درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب سو (100) الفاظ میں لکھیے: 1 x 5 = 5 (i) انشائیہ ''مچھر'' میں کیا پیغام دیا گیا ہے؟ **جواب: خواجہ حسن نظامی بہت مشہور انشائیہ نگار گزرے ہیں۔ انھوں نے بظاہر چھوٹے چھوٹے کیڑے مکوڑوں، روز مرہ کی چیزوں اور گھریلو باتوں کی مدد سے حقائق و معارف بیان کیے ہیں۔**	2

5	انشائیہ 'مچھر' میں مچھر کی مدد سے بالواسطہ گفتگو کے ذریعہ انسان کو کئی نصیحت آمیز باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ خدا کی کسی بھی مخلوق کو حقیر یا ذلیل نہیں سمجھنا چاہیے۔ خواہ وہ مچھر جیسا کالا بھتنا اور معمولی سا کیڑا ہی کیوں نہ ہو جس کے ذریعہ نمرود کی سرکشی کا خاتمہ ہوا۔ اس کے علاوہ شب بیداری اور عبادت و ریاضت کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ انسانوں کو غفلت سے پرہیز کرنے کی نصیحت کی گئی ہے۔ یا (OR) (ii) طنز و مزاح یا خود نوشت میں سے کسی ایک پر نوٹ لکھیے۔	
5	جواب: <u>طنز و مزاح:</u> طنز و مزاح ادب میں باقاعدہ کوئی صنف نہیں ہے بلکہ بیان کے ایک اسلوب کا نام ہے اردو ادب میں طنز و مزاح کو عموماً اظہار کا ایک ہی اسلوب سمجھ لیا جاتا ہے لیکن ایسا نہیں ہے۔ طنز اور مزاح دونوں کی الگ الگ پہچان ہے۔ طنز ایک ایسا طرزِ اظہار ہے جس میں زندگی کے تضادات اور ناہمواریوں کو تیکھے انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس میں ایک طرح کی نشتریت ہوتی ہے۔ جس کا مقصد دل آزاری نہیں بلکہ اصلاح ہے۔ جب کہ طنز کو خوش گوار بنانے کے لیے مزاح سے کام لیا جاتا ہے۔ لہٰذا سماجی برائی اور انسانی کمزوریوں کو دلچسپ انداز میں پیش کرنے کا نام طنز و مزاح ہے۔ کنھیا لال کپور، پطرس بخاری، فرحت اللہ بیگ، خواجہ حسن نظامی وغیرہ قابلِ ذکر طنز و مزاح نگار ہیں۔ OR / یا <u>خود نوشت:</u> خود نوشت یا آپ بیتی کا مطلب ہے اپنی زندگی کا حال بیان کرنا۔ اس بیان کے دائرے میں پوری زندگی بھی آسکتی ہے اور زندگی کا کوئی خاص دور یا واقعہ بھی۔ اسے لکھنے کا مقصد یادوں کو مرتب اور محفوظ کرنا، اپنے تجربات میں پڑھنے والوں کو بھی شریک کرنا اور قاری کو یہ بتانا ہے کہ مصنف نے دنیا اور اس کے لوگوں کو کس نظر سے دیکھا ہے۔	

5 کل نمبر=5	ایک اچھی خودنوشت میں لکھنے والا اپنے منہ میاں مٹھو نہیں بنتا۔ ہمیشہ ضبط واحتیاط سے کام لیتا ہے اور دوسرے کے بیان میں بھی سچائی اور دیانت داری سے کام لیتا ہے۔ اس میں صرف گزری ہوئی باتوں کا بیان ہی نہیں ہوتا بلکہ اس کا حقیقت پر مبنی ہونا بھی ضروری ہے۔ اہم خودنوشت نگار: رشید احمد صدیقی، اخترالایمان، جوش ملیح آبادی وغیرہ۔	
      2½ 2½	درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے مختصر جواب لکھیے: 2 x 2½ = 5 i. کلیم الدین احمد کی تنقیدی اہمیت کے بارے میں بتائیے۔ **جواب: کلیم الدین احمد اردو ادب کے نمائندہ تنقید نگاروں میں سے ایک ہیں وہ اصولِ تنقید پر زور دیتے تھے۔ خاص کر متن اور شخصیت کے مطالعے پر ان کا زور تھا۔ ان کی تنقید کا انداز کچھ 'ڈیمولیشن ایکسپرٹ' کا تھا۔ وہ بت سازی کی بجائے بت شکنی پر اعتقاد رکھتے تھے۔ بقول احمد جمال پاشا، "احتساب اور گرفت کا فن ان پر ختم ہو گیا"۔** ii. رام لعل کے پاکستان جانے کی وجوہات کیا تھیں؟ **جواب: رام لعل کے پاکستان جانے کی دو وجوہات تھیں۔ ایک یہ کہ ان کا بچپن اور جوانی کا کچھ عرصہ وہیں گزرا تھا لیکن ملک کی تقسیم کے بعد انہیں اپنا وطن چھوڑ کر ہندوستان آنا پڑا جس کی یاد انہیں ستاتی رہی۔ دوسرے یہ کہ قلم کے رشتہ داروں یعنی ان کے پاکستانی ادیب دوستوں نے انہیں وہاں آنے کی دعوت دی تھی۔** iii. سبق "غالب جدید شعراء کی ایک مجلس میں" میں جدید شاعری کی کیا خصوصیات بتائی گئی ہیں؟	3

Strictly Confidential

2½	جواب: سبق "غالب جدید شعرا کی ایک مجلس میں" میں جدید شاعری کی جو خصوصیات بتائی گئی ہیں وہ کچھ اس طرح ہیں: قدیم شاعری کے بر خلاف جدید شاعری کو قافیہ اور ردیف کی فولادی زنجیروں سے آزاد کرایا گیا۔ دور جدید کی روح انقلاب کشمکش، تحقیق، تجسّس، تعقّل پرستی اور جدوجہد ہے۔ حسن و عشق کی حدود سے نکل کر موضوع میں وسعت کو اہمیت دی گئی ہے۔	
2½ کل نمبر=5	iv. ڈاکٹر عبد العلیم یا قاضی عبد الغفار میں سے کسی ایک کے کردار کی خصوصیات بیان کیجیے۔ جواب: ڈاکٹر عبدالعلیم کے کردار کی خصوصیات: ڈاکٹر عبدالعلیم اپنی داڑھی اور وضع قطع سے فرانسیسی معلوم ہوتے تھے اور اپنے درشت اندازِ تکلم سے ہیڈ ماسٹر اور آگ بگولا ہوتے وقت سو فیصدی کمیونسٹ نظر آتے تھے۔ ان کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ صحیح بات کہتے ہیں اور ہمیشہ غلط موقع پر کہتے ہیں۔ وہ ایک حق گو انسان تھے۔ ان کی حق گوئی کے سبب دوست بھی دشمن بن جاتے تھے۔ وہ ادیبوں کے مہاتما گاندھی تو تھے لیکن عدم تشدد کے قائل نہیں تھے۔ OR / یا قاضی عبدالغفار کے کردار کی خصوصیات قاضی عبدالغفار کی شخصیت پر متانت کا ایک دبیز پردہ پڑا ہوا ہے۔ لیکن اتنا دبیز بھی نہیں کہ ان کی جبلی خوش طبعی اس متانت کے اندر سے جھلک نہ اٹھے۔ متانت ہے لیکن بوجھل نہیں۔ خوش طبعی ہے لیکن کھل کر نہیں۔ ایک ہی شخصیت میں دو رنگ پائے جاتے ہیں۔ پیرس کی رنگینی بھی ہے اور عالمانہ زہد بھی، شگفتہ انشاپردازی بھی ہے اور فکری ٹھہراؤ بھی۔ لباس میں امارت کی جھلک ہے اور گفتگو میں حلم کی چاشنی اور تیور جاگیردارانہ اور ذہن باغیانہ۔	

	درج ذیل درسی شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب لکھیے: 5 x 2 = 10 (a) ہم نے انسانوں کے دکھ درد کا حل ڈھونڈ لیا ہے کیا بُرا ہے جو یہ افواہ اڑا دی جائے ہم کو گزری ہوئی صدیاں تو نہ پہچانیں گی آنے والے کسی لمحے کو صدا دی جائے انھی گلرنگ دریچوں سے سحر جھانکے گی کیوں نہ کھلتے ہوئے زخموں کو دعا دی جائے ہم سے پوچھو غزل کیا ہے، غزل کا فن کیا چند لفظوں میں کوئی آگ سی چھپا دی جائے i. درج بالا اشعار شاعری کی کس صنف سے تعلق رکھتے ہیں اور اس کے شاعر کا نام بھی لکھیے؟	4
2	**جواب: یہ اشعار غزل سے لیے گئے ہیں اور شاعر کا نام جاں نثار اختر ہے۔**	
	ii. مندرجہ بالا اشعار کے قافیوں کی فہرست بنائیے اور ان کی ردیف بھی لکھیے۔	
2	**جواب: قافیے: اڑا، صدا، دعا، چھپا** **ردیف: دی جائے**	
	iii. شاعر نے انسانوں کے دکھ درد کا کیا حل تلاش کیا ہے؟	
2	**جواب: شاعر نے اس کا یہ حل ڈھونڈا ہے کہ ایک افواہ ہی اڑا دی جائے کہ انسانوں کے دکھ درد کا حل ڈھونڈ لیا گیا ہے۔**	
	iv. گلرنگ دریچوں سے کیا مراد ہے؟	
2	**جواب: گل رنگ دریچوں سے مراد 'کھلتے ہوئے زخم' ہیں۔**	

	v. شاعر کے مطابق غزل کے فن کی خصوصیات کیا ہیں؟	
2	**جواب: غزل کے ایک شعر میں کائنات کے ہر موضوع کو سمیٹا جاسکتا ہے۔**	
	OR / یا	
	(b)	
	ہر حال میں مشیت مجھ کو بنا رہی ہے میں اس کی قدرتوں کا شہکار بن رہا ہوں خود اپنی جنتوں کی تخلیق کر رہا ہوں خود اپنی زندگی کا معمار بن رہا ہوں یہ جبر و قدر کی اک منزل ہے درمیانی مجبور تو ہوں لیکن مختار بن رہا ہوں یہ راہ وہ ہے جس میں ہر سانس اک سفر ہے منزل بھی راستہ ہے لغزش بھی راہبر ہے	
	i. یہ اقتباس کس نظم سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر کا نام کیا ہے؟	
2	**جواب: یہ اقتباس 'جمیل مظہری' کی نظم 'ارتقا' سے لیا گیا ہے۔**	
	ii. اس کی قدرتوں کا شہکار بننے سے کیا مراد ہے؟	
2	**جواب: انسان کی عظمت خدا کی قدرت کا شہکار ہے۔**	
	iii. ''جبر و قدر'' اور ''مجبور – مختار'' ان لفظوں کے ذریعے اقتباس میں کون سی صنعت بن رہی ہے؟	
2	**جواب: جبر و قدر اور مجبور و مختار۔ ان لفظوں کے ذریعے صنعتِ تضاد بن رہی ہے۔**	
	iv. شاعر کے مطابق لغزش کیسے راہبر بن گئی ہے؟	
2	**جواب: انسان اپنی لغزشوں سے تجربہ حاصل کرتا ہے اور تجربہ سے راہبری ملتی ہے۔**	

<table>
<tr><td>2
کل نمبر=10</td><td>v. معنی لکھیے: مشیت - معمار
جواب: مشیت : خداتعالٰی کی مرضی، قسمت، تقدیر
معمار : بنانے والا، بانی</td><td></td></tr>
<tr><td>5</td><td>درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب سو(100) الفاظ میں لکھیے: 1 x 5 = 5
i. جاں نثار اختر یا معین احسن جذبی میں سے کسی ایک شاعر کی ذاتی اور ادبی زندگی پر روشنی ڈالیے۔
جواب: جاں نثار اختر (1914 تا 1976)
ذاتی زندگی: سید جاں نثار اختر حسین رضوی نام اختر تخلص تھا۔ آبائی وطن قصبہ خیر آباد تھا۔ گوالیار میں پیدا ہوئے۔ دسویں جماعت گوالیار سے پاس کی، اعلیٰ تعلیم کے لیے علی گڑھ آ گئے۔ گوالیار میں اردو کے لیکچرر ہوئے، بھوپال میں بھی پڑھایا اور پھر بمبئی چلے گئے، وہیں انتقال ہوا۔
ادبی زندگی: جاں نثار اختر نے نظمیں، غزلیں اور رباعیاں کہی ہیں۔ سلاسل، تارِ گریباں، نذرِ بتاں، جاوداں، گھر آنگن، خاکِ دل اور پچھلے پہر ان کے شعری مجموعے ہیں۔ فلموں کے لیے بھی گیت لکھے۔ انھیں سوویت لینڈ نہرو اعزاز ملا۔
(ذاتی زندگی 2 نمبر + ادبی زندگی 3 = کل 5 نمبر)
یا (OR)
معین احسن جذبی (1912 تا 2004)
ذاتی زندگی: مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ میں پیدا ہوئے۔ جھانسی، لکھنؤ، آگرہ اور دہلی میں تعلیم حاصل کی۔ ایم اے کرنے کے بعد مختلف شہروں میں ملازمت کی اور شعبۂ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے وابستہ ہوئے، وہیں انتقال ہوا۔</td><td>5</td></tr>
</table>

	ادبی زندگی: ''حالی کا سیاسی شعور'' جذبی کا تحقیقی مقالہ ہے جس پر انھیں پی ایچ ڈی کی ڈگری ملی۔ غالب ایوارڈ اور اقبال سمان ایوارڈ ملے۔ فروزاں، سخن مختصر اور گداز شب ان کے شعری مجموعے ہیں۔ (ذاتی زندگی 2 نمبر + ادبی زندگی 3 = کل 5 نمبر) یا (OR) ii. نظم ''زندگی سے ڈرتے ہو'' کا مرکزی خیال کیا ہے؟ **جواب: نظم میں ن م راشد نے انسان کو ہمت اور حوصلہ دیتے ہوئے یقین دلایا ہے کہ اس کائنات میں مرکزی حیثیت انسان کی ہے۔ اس لیے اسے مستقبل کے اندیشوں سے ڈرنا نہیں چاہیے۔ زندگی آگے بڑھنے اور بڑھتے رہنے کا نام ہے۔ انسان کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنا چاہیے اور حال پر نظر رکھنی چاہیے۔**	5 5 **کل نمبر=5**
6	درج ذیل سوالات میں سے صرف دو کے مختصر جواب لکھیے: $2 \times 2\frac{1}{2} = 5$ i. نظم ''ارتقا'' میں جمیل مظہری نے کیا پیغام دیا ہے؟ **جواب: نظم 'ارتقا' میں جمیل مظہری نے یہ پیغام دیا ہے کہ زندگی کے سفر میں انسان اچھے برے تجربوں سے گزرتا ہے۔ ان تجربوں سے اسے رہبری حاصل ہوتی ہے اور اس دنیا کو بہتر جگہ بنانے میں مدد ملتی ہے۔ انسانوں کو کبھی بھی ہمت نہیں ہارنی چاہیے۔ حوصلے سے آگے بڑھتے رہنا چاہیے۔ وہ یقیناً کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوگا۔** ii. ''روح ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے'' یہ کس تاریخی واقعے پر مبنی نظم ہے؟ **جواب: حضرت آدمؑ نے جنت میں رہتے ہوئے خدا کی ممنوع کردہ شے کو کھا لیا تھا جس کے سبب بطورِ سزا انھیں جنت سے نکال کر دنیا میں بھیج دیا گیا۔ نظم 'روحِ ارضی آدم کا**	$2\frac{1}{2}$

2½ 2½ 2½ **کل نمبر=5**	**استقبال کرتی ہے، حضرت آدمؑ کے جنّت سے دنیا کی طرف ہو رہے اسی سفر پر مبنی ہے جس میں زمین اپنا اور آدم کا تعارف اور خصوصیات بتا رہی ہے۔** iii. آنکھوں میں چھپائے پھر رہا ہوں یادوں کے بجھے ہوئے سویرے اس شعر کا مفہوم بیان کیجیے۔ **جواب: زندگی کی حسین یادوں اور اچھے لمحوں کے احساس کو شاعر نے بجھے ہوئے سویرے سے تعبیر کیا ہے۔ یہی یادیں شاعر کو ستاتی رہتی ہیں۔ دوسرے یہ کہ ناصر کاظمی کی شاعری ہجرت کے درد و غم پر مبنی ہے۔ اس شعر کے مفہوم میں ان ہی کی یادوں کا ذکر بھی کیا جاسکتا ہے۔** iv. حالی کی غزل کی روشنی میں بتائیے کہ شاعر کے دل سے اور آسمان سے ڈرنے کی کیا وجہ ہے؟ **جواب: شاعر کو محبت میں ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑا اس لیے وہ اب محبت کے احساس سے ہی ڈرتا ہے۔ اور آسمان سے مراد شاعر کو اپنی قسمت پر بھروسہ نہیں۔ اس لیے وہ دل اور آسمان دونوں سے ڈرا ہوا ہے۔**	
	درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا تفصیل سے جواب لکھیے: 1 x 4 = 4 i. افسانہ ''جنم دن'' کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ **جواب: افسانہ 'جنم دن' کا خلاصہ:** **مصنف کا جنم دن ہے، وہ اپنے گھر سے دور ہے اور مالی حالت اتنی کمزور ہے کہ اس کے پاس کھانے کے پیسے بھی نہیں ہیں۔ اپنے جنم دن کے موقع پر وہ یہ عہد کرتا ہے کہ آج کوئی بھی غلط**	7

4 4 کل نمبر=4	کام نہیں کرے گا۔ کھانے کے ہوٹل پر اسے قرض پر کھانا نہیں ملتا۔ مختلف لوگوں کی مدد چاہتا ہے مگر کوئی اس کی مدد نہیں کرتا۔ وہ پورے دن بھوکا پیاسا کھانا حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے مختلف مراحل سے گزرتا ہے اور ناکام رہتا ہے۔ وہ قرض لینا چاہتا ہے۔ اسے قرض بھی نہیں ملتا۔ بے حال رات کو جب وہ اپنے گھر پہنچتا ہے تو دیکھتا ہے کہ اس کا پڑوسی فلم دیکھنے گیا ہوا ہے۔ موقع پاکر وہ پڑوسی کے باورچی خانے سے کھانا چرا کر کھالیتا ہے اور صبح کو کیے گئے اپنے عہد کو مجبوری اور بے بسی میں توڑ دیتا ہے۔ یا (OR) ii. ویکوم محمد بشیر پر ایک نوٹ لکھیے۔ **جواب:** ویکوم محمد بشیر (1910تا 1994) ویکوم محمد بشیر کی ولادت کیرالا میں ایک غریب اور تنگ دست خاندان میں ہوئی۔ بچپن سے ہی وہ بہت ذہین اور ملنسار تھے۔ چھوٹی عمر میں ہی آزادی کی تحریک سے وابستہ ہو گئے اور سیاست میں سرگرم رہے۔ 27سال کی عمر میں لکھنا شروع کیا۔ انہوں نے ملیالم زبان و ادب کو نئی راہ دکھائی۔ ان کی کہانیاں زندگی کی حقیقتوں سے لبریز ہوتی ہیں۔ ویکوم محمد بشیر کو ان کی ادبی خدمات کے پیشِ نظر بہت سے اعزازات ملے۔1982 میں پدم شری کا خطاب ملا۔ اور ڈاکٹر آف لیٹرز کی اعزازی سند بھی ملی۔	
	درج ذیل سوالات میں سے صرف دو کے مختصر جواب لکھیے: 2 x 3 = 6 i. جنرل بری ژالوف کے بارے میں اپنی رائے پیش کیجیے۔ **جواب:** جنرل بری ژالوف کہانی 'کلرک کی موت' کا دوسرا اہم کردار ہے۔ جس پر چیرویاکوف کی چھینک کی کچھ بوندیں غلطی سے پڑ گئی تھیں۔ چیرویاکوف کے بار بار معافی مانگنے پر	8

	وہ چڑ گیا تھا۔آخر میں چیر ویا کوف نے اس سے معذرت چاہی تو بری ژالوف غصے میں نیلا پڑ گیا اور اسے باہر نکال دیا۔ بار بار معافی مانگنے پر بری ژالوف اگر چیر ویا کوف کو معاف کر دیتا تو اس کی موت واقع نہ ہوتی۔ لٰہذا بری ژالوف کا یہ عمل قابل مذمت ہے۔ (نوٹ: سبق کی روشنی میں بچّے اس کے علاوہ بھی اپنی رائے دلیل کے ساتھ دے سکتے ہیں۔)	3
	ii. اچانک چھینک آجانے پر چیر ویا کوف نے کیا کیا تھا؟ **جواب:** اچانک چھینک آجانے پر چیر ویا کوف نے جیب سے رومال نکال کر ناک پونچھی اور ایک صاحبِ اخلاق انسان کی طرح اپنے چاروں طرف مڑ کر دیکھا کہ میری چھینک کسی کے لیے خلل انداز تو نہیں ہوئی۔	3
	iii. ''جلتی جھاڑی'' میں بوڑھے مچھوارے کی تصویر کشی کس انداز میں کی گئی ہے؟ **جواب:** ''جلتی جھاڑی'' میں بوڑھے مچھوارے کی تصویر کچھ اس طرح پیش کی گئی ہے کہ بوڑھا آدمی ایک چھوٹی سی کرسی پر بیٹھا تھا۔ بالکل خاموش، بے حس و حرکت، منہ میں پائپ دبی تھی۔ ہاتھ میں مچھلی پکڑنے کا کانٹا تھا۔ لیکن اس کا دھیان کانٹے کی طرف نہیں تھا۔ وہ جزیرے سے پرے شہر کے پلوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔	3
	iv. نرمل ورما کے افسانوں کے مجموعوں اور ناولوں کے نام لکھیے۔ **جواب:** نرمل ورما کا پہلا افسانوی مجموعہ 'پرندے' ہے۔ جلتی جھاڑی، پچھلی گرمیوں میں، بیچ بحث میں، کوے اور کالا پانی بھی اُن کے افسانوی مجموعے ہیں۔ نرمل ورما کے ناول: وے دن، لالٹین کی چھت، ایک چیتھڑا سکھ، رات کا رپورٹر، انتم ارنیہ	3 کل نمبر=6

Strictly Confidential

	حصہ-ب: اُردو زبان کی تاریخ (30 نمبر) Section-B: History of Urdu Literature (30 Marks)	
	درج ذیل سوالوں میں سے صرف تین کے جواب لکھیے: $3 \times 5 = 15$ (i) اردو زبان کے آغاز سے متعلق کوئی دو نظریات کے بارے میں بتائیے۔	9
5	**جواب: پنجاب میں اردو: حافظ محمود شیرانی نے یہ نظریہ پیش کیا۔اس نظریے کے مطابق اردو پنجاب میں پیدا ہوئی۔** **دکن میں اردو: نصیر الدین ہاشمی نے یہ نظریہ پیش کیا۔اس نظریے کے مطابق اردو کے ابتدائی نقوش دکن میں ملتے ہیں۔** **(نوٹ: طالب علم دیگر رائج نظریات بھی لکھ سکتا ہے۔)**	
5	(ii) فورٹ ولیم کالج میں درسی کتابوں کو چھاپتے وقت کن باتوں کا اہتمام کیا گیا تھا؟ **جواب:** **(a) مشقیں، فرہنگیں، تعریفیں اور ضروری حاشیے درج کیے گئے۔** **(b) صحیح تلفظ کے لیے اعراب یعنی زبر، زیر، پیش کا استعمال کیا گیا۔** **(c) لفظوں کے درمیان فاصلہ ، مصرعوں کی ترتیب ، پیرا گراف ، واوین وغیرہ کی وضاحت کی گئی۔** **(d) املا، اسلوبِ نثر کی معیار بندی کی گئی۔**	
	(iii) ترقی پسند تحریک کے اغراض و مقاصد کیا تھے؟ **جواب: ترقی پسند تحریک کے اغراض و مقاصد:** **(a) تحریک کا مقصد ادب کو سماج سے جوڑنا**	

Strictly Confidential

5	(b) ادب کے معیار میں تبدیلی اور بلندی (c) غریبوں، مظلوموں اور سماج کے کچلے لوگوں کے استحصال کے خلاف احتجاج (d) تحریک کی پہلی کانفرنس اور پریم چند کا خطبہ (e) ادبی موضوعات میں تنوع، انقلابی مسائل اور موضوعات (f) ترقی پسند تحریک سے وابستہ اہم شعرا اور مصنفین	
5	(iv) سرسید تحریک سے اُردو زبان کو فائدہ کیسے ہوا؟ جواب: (a) سرسید کی تعلیمی اور اصلاحی خدمات کا مقصد (b) مقصد کے اظہار کے لیے اردو زبان کی سادہ اور بے تکلف نثر کا استعمال (c) تہذیب الاخلاق اور اس میں شامل علمی، اخلاقی، سائنسی، معاشرتی اور مذہبی موضوعات (d) سرسید کے رفقاء کے کارنامے (e) نئی اصناف سے تعارف اور دیگر اصناف کی معیار بندی	
5 کل نمبر=15	(v) دبستان لکھنو کے امتیازات کیا تھے؟ جواب: دبستانِ لکھنو کی شاعری کے امتیازات: (a) لکھنو کا ادبی اور معاشرتی پس منظر (b) داخلیت پر خارجیت کا غلبہ (c) نازک خیالی اور زبان کی شیرینی پر زور (d) شعری صنعتوں اور رعایاتِ لفظی پر تجربات (e) نمائندہ شعرا	

<table>
<tr>
<td></td>
<td>
2 x 5 = 10 درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے:
i. مکتوب نگاری میں غالب ؔکا اہم مقام کیوں ہے؟
جواب: مکتوب نگاری میں غالب ؔکا مقام:
غالب ؔنے اردو خطوط نگاری کو ایک نیا راستہ دکھایا۔ انھوں نے مراسلے کو مکالمہ بنایا۔ اپنے اردو خطوط میں انہوں نے اپنی زندگی اور زمانے کے بہت دلچسپ نقشے سمیٹے ہیں۔ خصوصاً 1857 کے آس پاس کا ماحول غالب ؔکے خطوط میں جس تفصیل کے ساتھ رونما ہوا، اس کے پیشِ نظر ان کے خطوط ایک تاریخی مواد کی حیثیت رکھتے ہیں۔ غالب ؔنے جو اسلوب اختیار کیا تھا، اس کی نقل کسی سے بھی ممکن نہ ہو سکی۔ واقعہ نگاری، منظر نگاری، جذبات نگاری کی غیر معمولی مثالیں ان کے خطوط میں بکھری ہوئی ہیں۔ اِن ہی وجوہات کی بنا پر غالب ؔکا مکتوب نگاری میں اہم مقام ہے۔

ii. احتشام حسین کی تنقید نگاری کی کیا خوبیاں ہیں؟
جواب: احتشام حسین کی تنقید نگاری کی خوبیاں:
احتشام حسین ترقی پسند تحریک سے وابستہ رہے۔ اشتراکیت میں یقین رکھتے تھے۔ اپنی تنقیدی تحریروں میں انہوں نے اسی نظریے کی روشنی میں زندگی اور ادب کے مسائل کو سمجھنے سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ ابتدا میں انہوں نے افسانے، ڈرامے، نظمیں اور غزلیں لکھیں۔ پھر تنقید پر توجہ دی۔ تنقیدی جائزے، روایت اور بغاوت، ادب و سماج، تنقید اور عملی تنقید، ذوقِ ادب اور شعور، افکار و مسائل اور اعتبارِ نظر اُن کے تنقیدی مضامین کے مجموعے ہیں۔
</td>
<td>10</td>
</tr>
</table>

5	(i)
5	(ii)
کل نمبر=10	

	درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کیجئے: 5x1=5	11
	(i) ان میں سے کون افسانہ نگاری کے لیے مشہور ہے؟ (A) اقبال (B) قرۃ العین حیدر (C) مولانا حالی (D) آرزو لکھنوی	
1	**جواب: (B) قرۃ العین حیدر**	
	(ii) اقبال کی پیدائش اور انتقال سے متعلق کون سا جوڑ درست ہے؟ (A) 1904:1980 (B) 1910:1975 (C) 1877:1938 (D) 1853:1933	
1	**جواب: (C) 1877:1938**	
	(iii) ''خالص اردو'' کی اصطلاح کس شاعر نے نکالی؟ (A) مولانا حالی (B) اقبال (C) آرزو لکھنوی (D) معین احسن جذبی	
1	**جواب: (C) آرزو لکھنوی**	
	(iv) درج ذیل میں سے نصاب کے مطابق کس کا تعلق رپورتاژ سے ہے؟ (A) غالب (B) نظم طباطبائی (C) جمیل مظہری (D) کرشن چندر	
1	**جواب: (D) کرشن چندر**	
	(v) میر امن کا تعلق کس سے تھا؟ (A) علی گڑھ تحریک (B) فورٹ ولیم کالج (C) قدیم دلی کالج (D) ترقی پسند تحریک	
1	**جواب: (B) فورٹ ولیم کالج**	
کل نمبر=5		